ڈائریکٹر پبلک ریلیشن سندھ پولیس آفس

فون 99212639

محرم 2013 کی سیکورٹی کے حوالے سے آئی جی سندھ کے احکامات۔

کراچی، 11 نومبر 2013ء۔ آئی جی سندھ شاہد ندیم بلوچ نے میڈیا رپورٹس کے تناظر میں پولیس کو ہدایات جاری کی ہیں کہ امن وامان کی صورتحال اور ممکنہ دہشت گردی کے خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے چوری و چھینی گئی تمام گاڑیوں بالخصوص ایمبولینس کی برآمدگی اور ملوث گروہوں کی بیخ کنی کے لیئے ترتیب کردہ (ایس او پی) اسٹینڈنگ آپریٹنگ پروسیجر پر نا صرف عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے بلکہ ان اقدامات کو محرم کنٹی جنسی پلان کا بھی حصہ بناتے ہوئے تمام جلوسوں میں اسٹکرز اور خصوصی اجازت ناموں کی حامل گاڑیوں کو باقاعدہ سرچ کے بعد ہی شامل ہونے دیا جائے جبکہ بغیر اسٹکرز کی کسی بھی گاڑیوں کو جلوسوں میں شرکت کی ہرگز اجازت نہ دی جائے

انہوں نے پولیس کو ہدایات جاری کیں کہ چوری و چھینی گئی تمام گاڑیوں کی فہرستیں ترتیب دیکر انکی فوری برآمدگی کے لیئے تھانہ پولیس اور اینٹی کارلفٹنگ سیل کے ذریعے جملہ اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے اور اس ضمن میں جلوسوں جالس، امام بارگاہوں و مساجد کے اطراف میں اسنیپ چیکنگ کے لیئے اینٹی کارلفٹنگ سیل کی خصوصی ٹیمیں تشکیل دی جائیں جو متعلقہ تھانوں سے باقاعدہ رابطے میں رہتے ہوئے چھینی گئی و چوری شدہ گاڑیوں کی برآمدگی کے لیئے تمام تر اقدامات کو یقینی بنائیں گی۔

انہوں نے کہا کہ چھینی گئی و چوری ہونیوالی گاڑیوں کی رپورٹ موصول ہوتے ہی تھانہ جات مرکزی کنٹرول روم پر نوٹ کرائیں گے اور فوری طور پر باقاعدہ ٹیمیں تشکیل دیکر ایسی گاڑیوں کی برآمدگی اور ملوث ملزمان کی گرفتاریوں کے لیئے ہر ممکن اقدامات کرینگے جبکہ سندھ کے دیگر ضلعی تھانہ جات کو فوری حرکت میں لانے کے لیئے ایسی تمام گاڑیوں کے حوالے سے اطلاع وی ایچ ایف کنٹرول پر بھی نوٹ کرائی جائیگی

انہوں نے ہدایات جاری کیں کہ نیشنل ہائی وے، سپر ہائی وے، ناردرن بائی پاس، حب ریور روڈ، ہائی گاڈی سے اندرون سندھ، بلوچستان، اوباڑو، کشمور، جیکب آباد سے پنجاب جانے اور آنیوالے راستوں پر کڑی نگرانی کے نظام کو سخت اور موثر بنایا جائے۔ جبکہ میدانی اور پیدل راستوں و بارڈر ایریاز پر واقع بلوچستان اور پنجاب کے متعلقہ تھانوں سے روابط مزید مستحکم کیئے جائیں تاکہ گاڑیوں کی چوری و چھیننے میں ملوث ملزمان کی گرفتاریوں اور ایسی گاڑیوں کی برآمدگی کے ساتھ ساتھ ملک و سماج دشمن عناصر کے خلاف مشترکہ اقدامات کو بھی یقینی بنایا جاسکے۔

#